مدیر کے نام

محمد اسلم سلیمی، لاہور

'معذور افراد کے حقوق' (فروری ۲۰۱۶ء) میں مضمون نگار کی محنت قابلِ داد ہے، لیکن اس مضمون کے دوسرے پیرے میں انھوں نے حضرت موسٰیؑ اور حضرت عیسٰیؑ پر نازل ہونے والی کتابوں کا ذکر کرتے ہوئے زبور اور انجیل لکھ دی ہیں جو درست نہیں۔ حضرت موسٰیؑ پر زبور نہیں، تورات نازل ہوئی تھی۔ زبور تو حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی تھی۔ اس طرح کی فاش غلطی مؤقر جریدے میں شائع نہیں ہونی چاہیے تھی۔

ڈاکٹر عبدالربی ،کوہاٹ

'۶۰ سال پہلے' (فروری ۲۰۱۶ء) میں نام نہاد مسلمانوں کے بارے میں سیّد مودودیؒ کا یہ کہنا کہ اس سیرت و اخلاق کے لوگوں سے کوئی جعل سازی، کوئی فریب، کوئی دغابازی اور کوئی خیانت بھی خلاف توقع نہیں ہے، بالکل بجا ہے۔ ایسے ہی لوگ ہماری قیادت پر فائز رہے، اور ہیں، ان سے نجات کے لیے بھرپور جدوجہد کی ضرورت ہے۔

سیّد منور حسن ،کراچی

'امریکا کا سامراجی کردار اور اُمت مسلمہ' (جنوری ۲۰۱۶ء) نظر سے گزرا۔ چند صفحات میں موضوع کا ہمہ پہلو احاطہ کیا گیا ہے۔ اشارے اور کنایے میں بھی بہت کچھ کہا ہے، تاہم واقعاتی اور تجزیاتی پیرایہ بھی ذہن پر دستک دیتا ہے۔ یہ صورت حال تو کسی سے مخفی نہیں ہے کہ جابجا مسلمانوں کو مسلمانوں کے خلاف صف آرا کیا جارہا ہے۔ یوں چھری خربوزے پہ گرے یا خربوزہ چھری پہ، ہر طرح سے یہ حکمت عملی نتائج دکھا رہی ہے۔

اسلامی تحریکیں 'امریکی فیکٹر' کو متن سے نکال کر حاشیے میں دھکیلتی نظر آتی ہیں، شاید حالات کی 'سنگینی' اس کا سبب قرار پائے۔ ایسے میں برادرم عبدالرشید صدیقی صاحب کا مضمون اسلامی تحریک کے کارکنوں کے لیے ایک یاددہانی ہے اور بین الاقوامی منظرنامے کی نقاب کشائی بھی، اللھم زد فزد! اس موضوع پر ترجمان میں، دہشت گردی کے نام پر مسلط کی جانے والی 'عالمی اور لیگل' دہشت گردی کے ابطال اور تجزیے پر مبنی اگر ہر ماہ ایک تحریر شامل ہوسکے تو ترجیحات کا تعیّن کرنے میں مدد ملے گی۔

افشاں نوید ،کراچی

'تخفیفِ آبادی یا مغرب کا غلبہ؟' (فروری ۲۰۱۶ء) کے ضمن میں چند اعداد و شمار پیش ہیں۔ ایک سروے کے مطابق یورپی ممالک میں یورپین کی آبادی ۶۵ء۱ فی صد کے حساب سے بڑھ رہی ہے، جب کہ